مشکوٰۃ شریف



تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ

(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

میں سجدہ کیا (مسلم)

۹۵۹ ۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ فَنَزْدَحِمُ حَتّٰى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا لِجَبْهَتِهٖ مَوْضِعًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت سجدہ تلاوت کرتے اور ہم آپ کے پاس موجود ہوتے اس وقت سرکار بھی سجدہ کرتے اور ہم بھی سجدہ کرتے اس وقت اتنا ازدحام ہوتا تھا کہ ہمیں زمین پر پیشانی رکھنے کی جگہ نہ ملتی تھی۔

(متفق علیہ)

۹۶۰ ۴ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورہ نجم کی تلاوت کی لیکن آپ نے اس کی تلاوت کے دوران سجدہ نہ کیا (بخاری مسلم)

۹۶۱ ۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَجْدَةُ صٓ لَيْسَ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُوْدِ وَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيْهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ مُجَاهِدٌ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَأَسْجُدُ فِيْ صٓ فَقَرَأَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ حَتّٰى أَتٰى فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ فَقَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أُمِرَ أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے سورہ ص کی تلاوت کے دوران سجدہ کو اہم قرار نہیں دیا لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سورت کی تلاوت کے دوران سجدہ کرتے دیکھا لیکن مجاہد کی ایک روایت کے مطابق میں نے جناب ابن عباس سے معلوم کیا کہ میں سورہ ص کی تلاوت پر سجدہ کروں تو آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ومن ذریتہ داؤد و سلیمان سے فبھدہم اقتدہ اس موقعہ پر جناب ابن عباس نے فرمایا کہ تمہارے نبی (علیہ السلام) کو بھی یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ انبیاء سابقین کی پیروی کریں۔

(بخاری)

دوسری فصل

۹۶۲ ۶ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَقْرَأَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْاٰنِ مِنْهَا ثَلٰثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَفِيْ سُوْرَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے قرآن میں پندرہ سجدے پڑھائے ان میں سے تین مفصل میں ہیں اور سورہ حج میں دو سجدے ہیں۔

(ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

۹۶۳ ۷ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فُضِّلَتْ سُوْرَةُ الْحَجِّ بِأَنَّ فِيْهَا سَجْدَتَيْنِ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ لَّمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَفِي الْمَصَابِيْحِ فَلَا يَقْرَأْهَا كَمَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ سورہ حج کو دو سجدوں کی وجہ سے فضیلت دی گئی آپ نے فرمایا بیشک اور جو دو سجدے نہ کرے تو وہ ان دونوں آیتوں کو نہ پڑھے (ابوداؤد۔ ترمذی لیکن صاحب مشکوٰۃ نے فرمایا کہ اس کی سند قوی نہیں ہے اور صاحب مصابیح نے فرمایا کہ وہ اس سورہ ہی کو نہ پڑھے۔

۹۶۴ ۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق